بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیماریوں کا علاج قرآن و سنت رسول ﷺ کے طریقوں پر کیجئے

اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری جس کی دوائی نہ اتاری ہو

ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری (اپنے بندوں پر) ایسی نہیں اتاری جس کی دوائی نہ اتاری ہو"۔ (۵۸۲/۷ بخاری)

قرآن میں شفاء ہے

(۱) يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ لا وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۱۰ / ۵۷ يُوْنُس)

"اے انسانو! بے شک آ گئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفاء ہے ان بیماریوں کی جو دلوں میں ہیں اور ہدایت ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے"

(۲) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

(۱۷/۸۲ بَنِیْ اِسْرَآءِيْل) ''اور ہم قرآن کے ذریعہ سے وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی زیادہ ہوتا ہے''

(۳) وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ط ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ (۴۱/۴۴ حٰمٓ السَّجْدَة)

اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں صاف صاف بیان نہیں کی گئیں یہ کیا کہ عجمی کتاب اور آپ عربی رسول ' آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو

ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفاء ہے ' اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں تو (بہرا پن) اور بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے ' یہ وہ لوگ ہیں جو بہت دور دراز جگہ سے پکارے جارہے ہیں ''

قرآن کے ذریعہ یہ علم ہوتا ہے ہمیں کہ شہد میں شفاء ہے ' اور شہد مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں

(٤) يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (٦٩ / ١٦ اَلنَّحْل) ''نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب پینے کی چیز یعنی شہد جسکے رنگ طرح طرح کے ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے ' بلا شبہ غور کرنے والوں کے لیے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔ اور ایک مقام پر سورۃ اَلشُّعَرَآء میں آتا ہے

(٥) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (٨٠ / ٢٦ اَلشُّعَرَآء)

'' اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے شفاء دیتا ہے۔

کلونجی میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(١) ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کالا دانہ ہر بیماری کی شفا ہے مگر سام کی۔ابن شہاب نے کہا سام سے مراد موت اور کالے دانہ سے کلونجی مراد ہے۔ (۵۹۲/۷ بخاری)

(٢) خالد بن سعد نے کہا ہم ایک سفر میں نکلے ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھا وہ راستے میں بیمار ہوگیا ابوبکرؓ اس کو پوچھنے (یعنی تیمارداری) کیلئے آئے اور کہنے لگے تم یہ کالا دانہ یعنی کلونجی کھایا کرو اس کے پانچ یا سات دانے لے کر پیسو اور زیتون کے تیل میں ملاکر اسکے دونوں نتھنوں میں ٹپکاؤ کیونکہ حضرت عائشہؓ نے مجھ سے بیان کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے یہ کالا دانہ ہر بیماری کی شفا ہے مگر سام کی۔خالد بن سعد نے کہا سام کیا چیز ہے عبداللہ نے کہا موت۔ (۵۹۱/۷ بخاری)

بیمار کو تلبینہ پلانا (آٹا دودھ اور شہد ملا کر حریرہ)

عائشہؓ بیمار کو تلبینہ (تلبینہ) پلانے کا حکم دیتیں اسی طرح اس شخص کو کسی کے مرنے کا رنج ہوتا اور کہتی تھیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے تلبینہ بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے اور رنج کم کردیتا ہے (۵۹۳/۷ بخاری)

مریض پر دم اور اسکے لئے دعائے صحت۔

(۱) عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بعض لوگوں پر یوں تعویذ کرتے ان پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور فرماتے اَذْهِبِ الْبُاْسَ رَبَّ النَّاسِ ۔ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (دور کردے بیماری کو پرودگار لوگوں کے اور تندرستی عطا فرما تو ہی تندرست کرنے والا ہے ایسی تندرستی دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے) (۶۴۶/۷ بخاری)

(امام بخاری کی ایک دوسری حدیث (۶۳۹-۷) میں ہے کہ اپنی کسی بی بی کے لیے بھی یہی دعا پڑھتے)

(۲) حدیث نمبر (۶۴۱-۷) اورجسکو زخم پھوڑا یا کوئی تکلیف ہوتی آپ ﷺ اس پر دم کرتے اور چناچہ شہادت کی انگلی زمین پر رکھدیتے پھر دعا پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارا بیمار شفا پائے ہمارے رب کے حکم سے (صحیح بخاری)۔اسکا طریقہ نوویؒ نے کہا رسول اللہ ﷺ اپنا تھوک کلمہ کی انگلی پر لگا کر اسکو زمین پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے پھر وہ مٹی زخم یا درد کے مقام پر لگادیتے اللہ کے حکم سے شفاء ہوجاتی۔

(۳) ابو سعیدؓ سے روایت ہے حضرت جبرائیلؑ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد ﷺ آپ بیمار ہوگئے آپ نےفرمایا ہاں حضرت جبرائیل نے کہا " بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شِيءٍ يُّوْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ " (اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تجھے ایذا پہنچائے اور ہر جان کی برائی سے یا حاسد کی نگاہ سے اللہ تم کو شفاء دے' اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں) (صحیح مسلم ۵۷۲۵)

(۴) عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے جس بیماری میں انتقال فرمایا اس میں معوذات (سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق اور سورۃ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر آپ ﷺ پھونکتے جب آپ پر بیماری کی شدت ہوئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ پر پھونکتی اور آپ کا ہاتھ مبارک لے کر آپ کے بدن مبارک پر پھیرتی۔ (۶۴۷/۷ بخاریؒ)

<u>سانپ بچھو ودیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے وقت سورۃ فاتحہ ۷ بار پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔ملاحظہ ہو بخاری</u>

حدیث نمبر (۴۷۶-۳ اور ۵۲۹-۶)

الرقية الشرعية

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

- کان میں اذان دو - سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ - سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی شروع کی ۷ آیات پڑھو
- آیت الکرسی (۲/۲۵۵) " آیت الکرسی کے بعد دعا کرو ' دعا قبول ہوتی ہے "
- (سورۃ بقرۃ کی آخری تین آیتیں) لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ (۲۸۶-۲/۲۸۵) "
- الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۭ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ (۴-۳/۱)
- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۭ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۭ (۱۹-۱۸ / ۳ اٰلِ عِمْرٰن)
- وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (۴/۳۲) "
- اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْھُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٥٦-٥٤/٤)

◊ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (٤/١٤١)

◊ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ....... ....(٥٦-٥٤/٧)

◊ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (٧/١١٧-١٢٢ الاعراف)

◊ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۭ (٧/٢٠٠)

◊ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٨٠ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨١ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (٧٩-٨٢/١٠)

◊ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (٢١ / ١٢ یوسف

''اور اللہ غالب ہے' کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں

◊ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٦٧-٦٨ / ١٢)

◊ وَلَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۱۸/۳۹)

◊ قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۱۰ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۱۱ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۱۲ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۱۳ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى (۶۵-۶۹/۲۰)

◊ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ (۸۳-۸۴/۲۱)

"اور جب ایوبؑ نے پکارا اپنے رب کو، مجھے بیماری لگ گئی ہے"

◊ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا ...... (۱۱۵-۱۱۸/۲۳)

◊ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ (۱-۱۰/۳۷)

◊ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ (۲۱-۲۴/۵۹ الحشر)

◊ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا (۶۵/۷)

◊ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۱-۹/۷۲ سورۃ الجن)

◊ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۙ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۙ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۙ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ

(۹۹/۱-۸) "اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ

◊ سورة الكفرون ' معوذات (سورة الاخلاص ' سورة الفلق ' سورة الناس)

بیمار خود اپنی بیماری کی حالت میں کونسی دعائیں پڑھے

شہد ' کلونجی کو کھایئے -زیتون کا تیل درد کے مقام پر لگانا اور سالن میں کچا تیل (بغیر گرم کیا ہوا)تھوڑا اوپر سے ڈالنا - زمزم پینا اور سر پر ڈالنا -رسول اللہ ﷺ (چمڑے کے برتنوں)اور مشک میں زمزم بھر کر لے جاتے اور مریضوں کے اوپر ڈالتے اور انہیں پلاتے تھے(۲۸۴/ا ترمذی ' ۵/۲۰۲ بیہقی) اللہ تعالی کی نعمتوں کا شکر ادا کیجئے - صدقہ و خیرات کیجئے

(۱) استغفار کثرت سے پڑھے (۲) سیدالاستغفار- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی... (۳) کثرت سے آیت کریمہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ - نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے الٰہی آپکی ذات پاک ہے بےشک میں ہی ظالم لوگوں میں سے ہوں' (ترمذی۵-۳۵)

(٤) تین بار پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(٥) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی ہراس برائی سےجو اس نے پیدا کی ہے (ایک مرتبہ)

(٦) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ' وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ امام حسنؓ اورامام حسینؓ کے لئے ان کلموں سے پناہ ڈھونڈتے تھےفرماتے تمہارے دادا ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لئے انہیں کلموں سے پناہ ڈھونڈا کرتے تھے' وہ کلمے یہ ہیں (۴/۵۹۰ بخاری) (ایک مرتبہ)

(۷) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ' وَبَرَأَ وَ ذَرَأَ ' وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ' وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ' وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ' وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ (۳/۴۱۹ احمد' ابن سبنی) (بَرَأَ – Created) (ذَرَأَ – spread) (بَرٌّ – نیک آدمی)

(۸) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ ' وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ ' وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ (۳۸۹۳ابوداود ' ۳/۱۷۱ ترمذی ' ۱/۱۸۱ حدیث ۷۰۱ صحیح جامع)

(۹) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے' بخاریؒ حدیث نمبر(۵/۵۱۶) میں ہے کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جنت کےخزانوں میں سے ایک خزانہ ہے" ترجمہ " نہ بچنے کی طاقت(یعنی گناہوں سے پھرنے کی طاقت) ہے نہ کچھ کرنے کی قوت (یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں) مگر اللہ کی مدد کیساتھ(الحاکم جلد ۱ صفحہ۵۴۲' الطبرانی الاوسط المجمع جلد ۱۰ صفحہ۹۸)

(۱۰) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (۸۰ / ۲۶ الشُّعَرَآء) " اور جب میں بیمار ہوتا ہوں

(۱۱) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا پڑھنے کی بھی فضیلت اور تاکید آئی ہے ترجمہ " اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اسکے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما " (مسلم ۹۱۸) (مؤمن صبر اور رضا بالقضا کا مظاہرہ کرتا ہے)

(۱۲) " حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ " (۹/۱۲۹ سورۃ التوبہ) " کافی ہے میرے لئے اللہ' نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اوروہ عرش عظیم کا مالک ہے " (سات مرتبہ صبح ' سات دفعہ شام)

(۱۳) حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی جو ان کے جسم کے کسی حصہ میں تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس جگہ پر اپنا ہاتھ رکھو جہاں تکلیف ہے

اور تین بار کہو بسم اللہ اور سات مرتبہ کہو

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ - (میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالی کی عظمت اور اسکی قدرت کی، اس تکلیف کے شر سے جو میں پارہا ہوں اور جسکا مجھے خطرہ ہے)- کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالی نے میری وہ تکلیف دور فرمادی-

(١٤) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (٢٣/٩٧-٩٨)

"میرے رب میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوس (اکساہٹوں) سے اور وہ میرے پاس آموجود ہوں"

(١٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ

(١٦) اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ابوداود ٤/٣٢٤، احمد ٥/٤٢)

اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے (تین مرتبہ صبح، تین دفعہ شام)

(١٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ

(١٨) "فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ" (٢٢/٧٨ سُوْرَةُ الْحَجِ)

"سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولی اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار"

(١٩) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِىْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ

(٢٠) اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (بخاری، ابن تیمیہ ١٤٩)

”میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات تامّہ کے ساتھ مخلوقات کے شر سے اور اسکے غضب سے اور اسکے عذاب سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں، پناہ مانگتا ہوں“

(۲۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَىْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَىْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ (مسلم ۴/۲۰۸۴، ۲۷۱۳)

(۲۲) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِىْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ (ابوداود ۴/۱۳۷، ترمذی ۳/۱۴۲)

تالیف **مرزا احتشام الدین احمد**

Email : mirzaehtesham1950@yahoo.com

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India / Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269 /